85667 ـ طواف افاضہ بھول گیا اور واپس اپنے ملك چلا گیا جہاں سے واپس مکہ آنا ممکن نہیں

سوال

میرے ماموں عمر رسیدہ ہونے کے ساتھ ساتھ نابینا بھی ہیں، انہوں نے چار برس قبل حج کیا لیکن اس میں طواف افاضہ کرنا بھول گئے، اور طواف وداع کرنے پر بھی قادر نہ رہے، چنانچہ انہیں اپنا حج مکمل کرنے کے لیے کیا کرنا ہو گا، کیا وہ اپنا طواف افاضہ کرنے کے لیے کسی دوسرے شخص کو وکیل بنا سکتے ہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

طواف افاضہ ارکان حج میں سے ایك رکن ہے، محرم شخص طواف افاضہ کیے بغیر حلال نہیں ہو سکتا، اس لیے آپ کے ماموں ابھی تك احرام کی حالت میں ہی ہیں، اس لیے ان پر درج ذیل امور واجب ہیں:

1 ـ طواف افاضہ کرنے تك وہ بیوی سے جماع کرنے سے اجتناب کریں، حتی کہ طواف افاضہ کر کے احرام سے تحلل اکبر کر لیں.

اور اگر اس نے بے علمی میں جماع کر لیا ہے تو وہ ابھی تك احرام کی حالت میں ہی ہیں، اور اس پر کچھ گناہ نہیں، اب اسے جماع کرنے سے اجتناب کرنا لازم ہے.

2 ـ مکہ جا کر طواف افاضہ کریں.

اور اس کے مستحب ہے کہ وہ عمرہ کے لیے مکہ جائے اور عمرہ سے فارغ ہو کر بال منڈوانے کے بعد طواف افاضہ کرے، یہ اس لیے ہے تا کہ وہ مکہ میں بغیر احرام داخل نہ ہو.

دیکھیں: مجموع فتاوی ابن عثیمین (23 / 194).

3 ـ رہا طواف وداع کا مسئلہ تو جب طواف افاضہ سے فارغ ہو اور مکہ سے فورا واپس آ جائے تو طواف افاضہ ہی طواف وداع کے لیے بھی کافی ہو جائگا.

دوم:

اس کے لیے طواف اضافہ کرنے کے لیے اپنا وکیل بنانا جائز نہیں؛ کیونکہ طوف افاضہ رکن ہے، چنانچہ اس میں نیابت نہیں ہو سکتی.

لیکن اگر بیماری کی وجہ سے یا پھر مالی بنا پر وہ مکہ نہیں آ سکتا تو بعض اہل علم اسے محصر کے حکم میں شمار کرتے ہیں، چنانچہ وہ اپنی جگہ پر ہی ایك بکرا ذبح کر کے فقراء و مساکین میں تقسیم کر دے، تو اس طرح وہ احرام سے حلال ہو جائیگا، اس کے بعد اس کے ذمہ کچھ لازم نہیں.

لیکن اگر اس کا یہ حج فرضی تھا تو وہ ادا نہیں ہوا بلکہ اس کے ذمہ باقی ہے؛ کیونکہ اس کا یہ حج مکمل ہی نہیں ہوا، اس لیے جب بھی اس میں حج کرنے کی استطاعت ہو گی اس پر حج کرنا فرض ہے.

الرملی " اسنى المطالب " کے حاشیہ میں لکھتے ہیں:

بلقینی نے استنباط کیا ہے کہ: اگر حائضہ عورت طواف افاضہ نہ کر سکے اور طہر تك اس کا وہاں رہنا بھی ممکن نہ ہو اور وہ بغیر طواف کیے اپنے ملك واپس آ جائے تو وہ احرام کی حالت میں ہی ہے، اور اس کے پاس نفقہ بھی ختم ہو چکا ہو، اور اس کا بیت اللہ تك جانا بھی ممکن نہ رہے تو وہ محصر کی طرح ہی ہے، چنانچہ وہ نیت کے ساتھ حلال ہو جائیگی اور بکرا ذبح کر کے بال کٹوا لے " انتہی.

دیکھیں: حاشیۃ اسنى المطالب (1 / 529).

اور مغنی المحتاج (2 / 314) اور نہایۃ المحتاج (3 / 317) میں بھی ایسے ہی ہے.

واللہ اعلم .